خلاصہ خطبہ جمعہ 7 اگست 2020 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الصّف کی آیات 9 اور 10 کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش فرمایا۔

ترجمہ : وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھادیں حالانکہ اللہ ہر حال میں اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناپسند کریں۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیّۃً غالب کردے خواہ مشرک برا منائیں۔

پھر فرمایا: آج 7 اگست ہے اور یہ جماعت احمدیہ یوکے کے کیلنڈر کے مطابق جلسہ سالانہ یوکے کا پہلا دن ہے۔ لیکن اس وبا کی وجہ سے جلسے کا انعقاد نہیں ہوسکا۔ اللہ تعالیٰ جلد حالات معمول پر لائے اور ہم تمام روایات کے ساتھ جلسہ منعقد کرسکیں۔ بہرحال ایم ٹی اے نے اِس کمی کو کچھ حد تک پورا کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ گذشتہ برس مختلف جلسوں کی میری تقاریر دکھائی جائیں گی۔ اسی طرح کچھ براہِ راست پروگرام بھی نشر ہوں گے۔ اس لیے گھروں پر بیٹھ کر ان تین دنوں کے پروگراموں کو خاص طور پر دیکھیں۔ اس کے ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ دورانِ سال جماعت پر اللہ تعالیٰ کے افضال کی تازہ رپورٹ پیش کروں تاکہ احبابِ جماعت کے لیے یہ ازدیادِ ایمان کا باعث ہو۔ آج کے خطبے میں اور پرسوں اتوار کی شام یہاں ہال سے براہِ راست پروگرام میں ان شاء اللہ اس رپورٹ سے بعض ایمان افروز واقعات بھی پیش ہو جائیں گے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اِن حالات کے باوجود جو گذشتہ چھ سات ماہ سے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی کا قدم آگے ہی بڑھا ہے، بالخصوص تربیت اور جماعتی تعلق میں خاص طور پر بہتری پیدا ہوئی ہے۔

حضورِ انور نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے بعض اقتباسات پیش فرمائے جن میں آپؑ نے واضح اعلان فرمایا ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے اِس دَور میں دینِ اسلام کی تبلیغ اور ترقی آپؑ سے ہی وابستہ ہے۔ حضورِ انور نے فرمایا تمام مخالفتوں کے باوجود آپؑ کے اس سلسلے نے ان شاء اللہ پھلنا، پھولنا اور پھیلنا ہے، یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔

حضورؑ فرماتے ہیں کہ مجھ کو بتلایا گیا کہ اِس آیت (هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ) کا مصداق تُو ہے اور تیرے ہی ہاتھ اور تیرے ہی زمانے میں دینِ اسلام کی فوقیت دوسرے دینوں پر ثابت ہو گی۔ فرمایا: اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے کو اسی لیے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کے زندہ مذہب ہونے پر گواہ ہو اور تا خدا کی معرفت بڑھے اور اس پر ایسا یقین پیدا ہو جو گناہ اور گندگی کو بھسم کر جاتا اور نیکی اور پاکیزگی پھیلاتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ عالمگیر پر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کا تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ خطبے کے اختتام پر حضورِ انور نے فرمایا کہ یہ رپورٹ جلسے کے دوسرے دن پیش کی جاتی ہے، اس سال کیونکہ جلسہ نہیں ہو رہا اس لیے میں نے سوچا کہ دو قسطوں میں اس کو بیان کر دوں۔ چنانچہ اس رپورٹ کا بقیہ حصّہ یہاں ہال میں اتوار کی شام چار بجے جلسے کی طرز پر سامعین کے سامنے بیان کر دوں گا۔ جہاں سے ساری دنیا اُن افضال کو جو دورانِ سال اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ پر کیے ہیں، ایم۔ ٹی۔ اے کے ذریعے سُن لے گی۔